2022年10月28日ジャング紙ラホール版6面

روس سے گندم کی درآمد

اکتوبر ، 2022 28

پاکستان ایک زرعی اور گندم کاشت کرنے والا ملک ہونے کے باوجود گزشتہ چار برس سے خوراک کی کمی اسے درآمد کر کے پوری کر رہا ہے۔ حالیہ ربیع سیزن میں زیریں پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے نشیبی علاقے سیلابی پانی جمع ہونے کے باعث پیداوار نہیں دے سکیں گے جس سے حکومتی اندازوں کے مطابق ملک کو آنے والے دنوں میں 25 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنی پڑے گی۔ دوسری طرف یہ درآمد ایک ایسے وقت کرنی پڑ رہی ہے جب روس یوکرین جنگ کی وجہ سے عالمی قیمتیں اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ پاکستان کو درآمدی گندم اس لئے بھی مہنگی پڑ سکتی ہے کہ ایک طرف زر مبادلہ کے ذخائر مسلسل کم ہو رہے ہیں جو گر کر 7.5 ارب ڈالر کی سطح پر آ چکے ہیں جبکہ دوسرا عنصر ڈالر کے مقابلے میں روپے کی حالیہ بے قدری کا ہے۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق اگر گندم اور ڈالر کی صورتحال بدستور رہی تو اس سے آنے والے دنوں میں صارفین کی مشکلات مزید بڑھ جائیں گی۔ ان حالات میں حکومت کی یہ کوشش ہے کہ وہ گندم کی خریداری بارٹر سسٹم کے تحت کرے۔ روس کا تجارتی وفد جو ان دنوں پاکستان کے دورے پر ہے، بدھ کے روز وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ طارق بشیر چیمہ کے ساتھ ملاقات میں دونوں طرف سے اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ روس گندم کی طلب پوری کرنے میں پاکستان کی مدد کر سکتا ہے جبکہ پاکستانی چاول اچھے معیار کے حامل ہیں اور روس اس کی پاکستان سے درآمد بڑھانے کا منتظر ہے جس کیلئے برآمد کنندگان کی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ حکومت کو درپیش مسئلے کا زمینی حقائق کی رو سے یہ ایک بہتر حل دکھائی دیتاہے تاہم پائیدار بنیادوں پر ملک میں غذائی کمی پوری کرنے کیلئے ضروری ہے کہ زرعی شعبے میں اصلاحات لائی جائیں اور کاشتکاروں کو ترغیبات دے کر قابل کاشت رقبے میں اضافی پیداوار حاصل کرنے کی سعی کی جائے۔